TRANSPARENCY INTERNATIONAL-PAKISTAN

4-C, Mezzanine Floor, Khayaban-e-Ittehad, Phase VII,
Defence Housing Authority, Karachi.
Tel: (92-21) 35390408, 35311897-8,
Fax: (92-21) 35390410
E-mail: ti.pakistan@gmail.com
Website: www.transparency.org.pk

3rd December, 2018

Chairman,
Federal Board of Revenue,
Islamabad

Sub: Violation of PPRA Rules in Award of Unsolicited Contract for Mapping of Properties in Karachi, Lahore and Islamabad to M/s Trakker Pvt Ltd.

Dear Sir,

Transparency International Pakistan has noted from news published in Ummat of 2nd December 2018, that a contract has been awarded by FBR to M/s Trakker Pvt Ltd for mapping of properties in Karachi Lahore and Islamabad.

The efforts of FBR to include all properties in Pakistan on its record, and increase tax to GDP ratio from current 11% to that of Turkey 34%, is commendable.

However, all acts of FBR should be legal and all contracts have to be awarded in accordance with PPRA Rules 2004.

TI Pakistan has noted that following mandatory provisions seems to have been violated by FBR in awarding this contract:

i) Project must be advertised on PPRA website in annual procurement plan as required under Rule 8 http://ppra.org.pk/doc/sample.pdf
ii) As per Rule 11, Approval mechanism, All procuring agencies shall provide clear authorization and delegation of powers for different categories of procurement and shall only initiate procurements once approval of the competent authorities concerned has been accorded.
iii) All procuring agencies must follow Rules 5. Pre-qualification of suppliers and contractors. Rule 16, Pre-qualification process, Rule 20. Principal method of procurement.-, Rule 21. Open competitive bidding, Rule 23. Bidding documents.-, Rule 29. Evaluation criteria, and Rule 7. Integrity pact.

From PPRA website, it is noted that this contract is not uploaded on PPRA website, under Evaluation Report under Rule 35, Public Contracts of Works, Services & Goods Worth RS.50 Million or More and Procurement Plan (indicating the cost of the tender/project) under Rule 8, which indicate that these rules have been violated by FBR.

On 3 April 2013 in the detailed judgment Islamabad High court declared the directives and other orders passed in connection with the unsolicited Road Contracts awarded to NLC "void, unprecedented, sham, rarity, based on cheating, deception, fraud and nullity in the eyes

A NON-PARTISAN, NON-PROFIT COALITAION AGAINST CORRUPTION
Donations exempted from tax U/S 2 (36) (c) of I. Tax Ordinance 2001

of law, therefore, same are set aside. "It is also declared that assigning of work to NLC is glaring example of discrimination, favouritism, nepotism, ulterior motives and stinking approach to advance personal agenda," the judgment reads.

Justice Shaukat Aziz Siddiqui, the author of the judgment, wrote that the contract awarded is "offensive to the universally accepted principle of fairness, honesty, transparency, openness and is result of colourable exercise of authority, irrelevant considerations, a naked corruption, polluted mannerism, offensive to public exchequer and an infringement to constitutionally guaranteed fundamental rights". Copies of the judgment should also be sent to the National Accountability Bureau (NAB), the court ordered, so NAB could initiate proceedings against the people involved in the award of the contract, including Ashraf, his principal secretary, secretary ministry of housing & works and "all the official of Pak PWD who abetted, aided and executed the illegal orders issued on behalf of the then prime minister and officials of NLC, who remained involved in obtaining assigning of work of development projects.

The Chairman is requested to take immediate action to check the violations of PPRA Rules which make this contract as an illegal award of unsolicited contract, and if FBR has violated PPRA Rules, cancel the contract, and invited open tenders for this project, and take against the officers as well as against the beneficiaries under NAO 1999.

Transparency International Pakistan is striving for across the board application of Rule of Law, which is the only way to stop corruption, and achieve the ongoing Zero tolerance against Corruption policy of the Prime Minister,

With Regards,

Justice Zia Perwez
Former Judge of Supreme Court of Pakistan and High Court of Sindh
Trustee- TI-Pakistan

Copies forwarded for the information with request to take action under their mandate to:

1. Secretary to Prime Minister, Islamabad.
2. Chairman, NAB, Islamabad.
3. Minister of Finance, Islamabad.
4. Registrar, Supreme Court of Pakistan, Islamabad.
5. Chairman, PMIC, PM Office, Islamabad.

اتوار/02دسمبر 2018ء

روزنامہ امت کراچی

ٹیکس نادہندگان کی نشاندہی کیلئے نجی کمپنی سے خفیہ سروے کرانیکا فیصلہ

ڈیفالٹرز کی میپنگ کیلئے معاہدہ۔آغاز اسلام آباد سے ہوگا-20ہزار غیر رجسٹرڈ اداروں کو نوٹسز-وزیر اعظم نے منی لانڈرنگ کیخلاف جلد کریک ڈاؤن کا اعلان کر دیا

اسلام آباد (رپورٹ محمد فیضان) حکومت نے معیشت کو دستاویزی بنانے کے لیے تمام ممکنہ غیر رجسٹرڈ افراد اور اداروں کی نشاندہی اور چھانٹی کر کے انہیں ٹیکس کے نظام میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔اس حوالے سے ٹیکس دہندگان کی میپنگ کے لیے نجی کمپنی کی خدمات حاصل کرنے کا انکشاف ہوا ہے۔میپنگ کا آغاز اسلام آباد سے ہوگا، جبکہ 20 ہزار غیر رجسٹرڈ اداروں کی نشاندہی کر لی گئی ہے، جن کو ٹیکس کے دائرے میں لانے کے لیے نوٹسز کا اجرا شروع کر دیا گیا ہے، جبکہ ٹیکس ودہولڈنگ اسٹیٹمنٹس کے ذریعے 2 لاکھ 37 ہزار غیر رجسٹرڈ افراد کی بھی نشاندہی کر لی گئی ہے۔معاہدے کو میپنگ بگ بزنس اینڈ سروسز (ایم بی بی ایس) کا نام دیا گیا ہے۔میپنگ کے لیے نجی کمپنی میسرز ٹریکر پرائیویٹ لمیٹڈ کے ساتھ مفاہمت پر نومبر میں حکومت کی طرف سے سیکریٹری ریونیو ڈویژن، چیئرمین ایف بی آر اور نجی کمپنی کے سربراہ نے دستخط کیے۔منصوبے کے تحت کراچی، لاہور اور اسلام آباد میں بڑے رہائشی اور تجارتی منصوبوں یعنی ٹاورز، کمپلیکسز، شاپنگ مالز، رہائشی اسکیموں اور سوسائٹیوں کی میپنگ کی جائیگی، جبکہ موجودہ آمدنی کے کیسز کی نشاندہی کے لیے موبائل فونز پر مبنی خفیہ ویڈیو، تصاویر اور فیلڈ سروے کے طریقے استعمال کیے جائینگے۔اس کے علاوہ تمام سرکاری اداروں کو ہدایت جاری کی گئی ہے کہ وہ قابل ٹیکس اشیا صرف رجسٹرڈ افراد سے ہی خریدیں۔ماہرین کے مطابق نجی کمپنی کی خدمات حاصل کرنے کے عمل نے فیڈرل بورڈ آف ریونیو اور اس کے آئی ٹی کے ذیلی ادارے پاکستان ریونیو آٹومیشن لمیٹڈ کی اہلیت پر بھی سوالیہ نشان کھڑا کر دیا ہے۔وزارت خزانہ کے ذرائع کے مطابق وفاقی حکومت نے نادرا اور یوٹلیٹیز یعنی بجلی، پانی اور گیس کے اداروں کے ڈیٹا بیس کے علاوہ اب صوبائی ریونیو ایکسائز اور صوبوں کے ماتحت ڈیولپمنٹ اتھارٹیز سمیت دیگر صوبائی اداروں کے ڈیٹا بیس تک رسائی حاصل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔صوبائی اداروں کو ایف بی آر کے آپریشنل سافٹ ویئر کے ساتھ انٹرلنک کیا جائے گا۔حکومت کی ہدایت پر سیلز ٹیکس کی رجسٹریشن کو مزید وسعت دینے کے لیے کسٹم، انکم ٹیکس، یوٹیلیٹی کمپنیوں، ایس ای سی پی، صوبائی محکمہ جات اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ڈیٹا بیس سے مدد لینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔وزارت خزانہ کے ذرائع کے مطابق ٹیکس وصولیوں کے لیے رواں مالی سال کے دوران 4 بڑے پھلتے پھولتے کاروبار پر توجہ مرکوز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ان میں نجی اسپتال بشمول ڈائیگنو اسٹکس سینٹرز، لیبرز اور فارمیسی، اشیا خورد ونوش بشمول غذائی مراکز، بیکرز، شادی ہال، تفریحی شعبہ بشمول شوبز اور تھیٹر سے وابستہ افراد اور نجی تعلیمی ادارے شامل ہیں، جبکہ بین الاقوامی یونیورسٹیوں کے ساتھ مل کر ٹیکس کی بنیاد کو وسیع کرنے کے مشترکہ منصوبے شروع کیے جائینگے۔

☆☆☆☆☆

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر اعظم عمران خان نے کہا ہے کہ حکومت منی لانڈرنگ کیخلاف زبردست کریک ڈاؤن کا آغاز کرنے والی ہے۔ملک میں 10 ارب ڈالر کی سالانہ منی لانڈرنگ ہو رہی ہے۔ہم آئندہ ہفتے منی لانڈرنگ پر نیا قانون لا رہے ہیں۔لاہور میں تاجروں کے وفد نے وزیر اعظم عمران خان سے ملاقات کی، وفد میں لاہور چیمبر آف کامرس کے عہدیدار اور صنعتکار شریک تھے، جنہوں نے درپیش مسائل سے وزیر اعظم کو آگاہ کیا۔وزیر اعظم نے صنعت کاروں کو نئی صنعتی پالیسی کے اہم خدوخال سے آگاہ کیا اور موقع پر اپنی گفتگو میں وزیر اعظم نے کہا کہ ملک کی معیشت کو بہتر بنانے کیلئے حکومت بہتر اقدامات کر رہی ہے، صنعت کی بحالی ملکی معیشت میں بہتری لائے گی۔عمران خان نے کہا کہ 2013 میں جاری کھاتوں کا خسارہ ڈھائی ارب ڈالر تھا، جاری کھاتوں کے خسارے کو کم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، مشکل حالات سے نکلنے کیلئے چار بنیادی اقدامات کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور چین کا مثبت ردعمل ملا ہے۔حکومت برآمدات میں اضافے کیلئے برآمدکنندگان کو ہر ممکن سہولت دے گی۔وزیر اعظم عمران خان نے کہا کہ روپے کی قدر میں کمی سے گھبرانے کی ضرورت نہیں، ملائیشیا میں بہت سے سرمایہ کار پاکستان میں